القرآن کیا کہتا ہے

امام کے بارے میں

مولّف: محمد شیخ

اشاعت کردہ آئی آئی پی سی،
01 اگست 2013

تعارفِ مؤلف:

محمد شیخ اسلام اور مذہبی تقابل کے پبلک مُقرر ہیں۔ اُن کے درس قرآن کی آیات پر مبنی ہیں جسکا مقصد اسلام سے متعلق غلط تصورات کی نشاندہی کرنا، مستند اسلامی عقائد پیش کرنا اور قرآن سے متعلق روایتی اور متعصّبانہ رائے کے مقابلے میں اُسکا عقلی اور حقیقی تجزیہ پیش کرنا ہے اور بغیر کسی سیاسی اور گروہی جانب داری کے وہ لوگوں کو دعوت دیتے ہیں کہ وہ اس بات کا تجزیہ کریں اور سمجھیں کہ قرآن خود مختلف موضوعات سے متعلق کیا کہتا ہے، کیونکہ قرآن ہی اسلام سے متعلق اصل عبارت اور متن ہے اور اللہ کا کلام ہے اور ان ہی اللہ کے کلمات کا لوگوں پر عیاں ہونا ہے۔
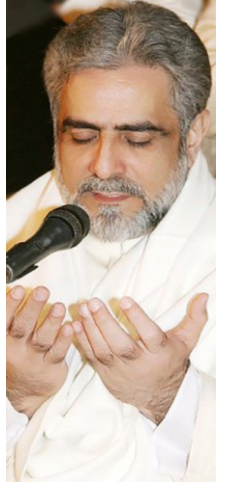
کتابچے کے بارے میں

یہ قرآن کے درس سے متعلق حوالہ جات کا کتابچہ ہے جو آیات پر مبنی ہوتا ہے۔

اس کتابچے میں قرآنی آیات کو مقرر محمد شیخ نے موضوع کی مطابقت کو سامنے رکھتے ہوئے اللہ کی مدد سے ترتیب دیا ہے۔ درس کے دوران وہ ان ہی آیات کی بالترتیب تلاوت اور ترجمہ کرتے ہیں اور پھر ان ہی آیات کی روح بیان کرتے ہیں تاکہ سننے والے کو اُس موضوع کی وضاحت ہو جائے۔ اس کتابچے میں ایک طرف عربی آیات ہوتی ہیں اور اُسکے سامنے والے صفحے پر اِن ہی آیات کا انگریزی یا اردو میں ترجمہ ہوتا ہے۔

مختلف موضوعات پر مبنی حوالہ جات کے کتابچے انگریزی زبان میں بھی دستیاب ہیں۔ وزٹ کریں www.iipccanada.com

محمد شیخ کے بارے میں
۱۔ محمد شیخ کا اسمائیلی ڈاکٹر سے مکالمہ
۲۔ محمد شیخ کا پرویزی پیروکاروں سے مکالمہ
۳۔ محمد شیخ کا قرآن سے ہدایت کا سفر
۴۔ محمد شیخ پر قاتلانہ حملہ
۵۔ محمد شیخ کا صحافیوں سے مکالمہ
۶۔ غارِ حرا کا سفر
۷۔ عمرہ اور حج
۸۔ ختم القرآن کی دعا

اپنے خدا کو پہچانو
۲۱۔ خداؤں اور اللہ
۲۲۔ ابلیس شیطان

چنی ہوئی شخصیت
۲۳۔ ابراہیمؑ کا خواب
۲۴۔ موسیٰؑ کی کتاب
۲۵۔ مریمؑ
۲۶۔ المسیح عیسیٰؑ
۲۹۔ محمد ﷺ
۳۰۔ موسیٰؑ کا پہاڑ طور ر حالت سینین ر پتھروں کے سہارے کے ساتھ

اللہ کی کتاب
۳۱۔ کتاب
۳۲۔ قرآن ر پڑھائی
۳۳۔ تورات اور انجیل
۳۴۔ زبور، صحف، الواح
۳۵۔ حدیث
۳۶۔ سنّت
۳۷۔ حکمت
۳۸۔ روح
۳۹۔ زبانیں
۴۰۔ ہدایت

اپنی پہچان
۵۱۔ امام
۵۲۔ خلیفہ
۵۳۔ اولیاء
۵۴۔ مسلم
۵۵۔ اہلِ کتاب
۵۶۔ بنی اسرائیل
۵۷۔ فرقے
۵۸۔ منافق
۵۹۔ یہود اور نصاریٰ

گھریلو زندگی
۶۱۔ حجاب
۶۲۔ نکاح
۶۳۔ میاں بیوی کے تعلقات
۶۴۔ فاحشہ
۶۵۔ طلاق
۶۶۔ والدین اور اولاد کے تعلقات

مال کا استعمال
۷۱۔ صدقہ اور زکوٰۃ
۷۲۔ ربا ر سود
۷۳۔ وراثت

ایمان کی سمت
۸۱۔ اسلام
۸۲۔ ابراہیم کا مذہب
۸۳۔ صراطِ مستقیم ر سیدھا راستہ
۸۴۔ شفاعت
۸۵۔ کعبہ اور قبلہ
۸۶۔ مساجد
۸۷۔ نماز
۸۸۔ محترم مہینے
۸۹۔ روزہ
۹۰۔ عمرہ اور حج

احکام والی آیات سے اپنے اوپر حکومت
۹۱۔ جہاد
۹۲۔ حرب ر جنگ
۹۳۔ قتل
۹۴۔ نفسیاتی قتل
۹۵۔ دہشت گردی
۹۶۔ قصاص
۹۷۔ نفسیاتی زخموں کی تسلّی

More info

Follow us on

آئی آئی پی سی کینیڈا انکارپوریشن۔
سویٹ 201، 7045 ایڈورڈ بلیورڈ، مسی سوگا،
اونٹیریو L5S 1X2 کینیڈا 1-800-867-0180
info@iipccanada.com www.iipccanada.com

پیش لفظ۔

یہ کتابچہ قارئین کوقرآنی مضامین سے تعارف کرانے کے لئے تدوین کیا گیا ہے۔

موضوع سے متعلق سوالات کے جواب صرف قرآنی آیات سے دیئے گئے ہیں تاکہ کلام اللہ پر تدبر وتفکر کیا جاسکے۔اس موضوع پرانٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن سینٹر کے بانی جناب محمد شیخ صاحب کے درس کو ہماری ویب سائٹ www.iipccanada.com پر دیکھا جاسکتا ہے۔

خیال رہے کہ موضوع سے متعلق تمام آیات اس کتابچے میں شامل نہیں اور محققین

کسی جامع فہرست قرآن سے بقیہ آیات کے حوالے ازخود تلاش کرسکتے ہیں۔

ہمیں امید ہے کہ آپ اس کتابچے میں شامل آیات کو یاد کرکے اپنے دوست واحباب کو براہِ راست دین اسلام کی جانب دعوت دے سکیں گے اوراس طرح یہ کوشش تبلیغ دین کے لئے مفید ثابت ہوگی۔

تمام آیات کی ترتیب وترجمہ محمد شیخ صاحب کی کاوشوں کا نتیجہ ہے۔

قارئین سے درخواست ہے کہ وہ موضوع سے متعلق سوالات یا کوئی

اورتجاویز ہمیں بذریعہ الیکٹرونک میل Info@iipccanada.com پر بھیجیں۔

ہم اپنے مسلم قارئین سے گزارش کرتے ہیں کہ وہ اس کتابچے

یا ہماری کسی دوسرے کتابچے کا مطالعہ بغور کریں۔

آیات کو ترجمے کے ساتھ یاد کریں اور پھر اپنے حلقہ احباب میں اُن کی تبلیغ کیلئے بھرپور کوشش کریں۔

اللہ تعالیٰ آپ کو جزادے اور مومنوں کا حامی وناصر ہو۔

آمین، والسلام

ناشر:انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن سینٹر۔

انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن سینٹر۔

ایک تعارف

انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن کا مقصد قرآنی تعلیمات کو عام کرنا ہے۔

یہ ادارہ ۱۹۸۵ میں اس کے بانی جناب محمد شیخ صاحب نے کراچی میں قائم کیا۔ یہ ایک رجسٹرڈ ادارہ ہے۔

جواب مسی ساگا کینیڈا میں واقع ہے۔اس ادارے کے قیام کا مقصد قرآنِ کریم پر تحقیق، تدریس

اور مذاہبِ عالم کے تقابلی موازنے اور تبلیغ اسلام کے کام کے واسطے کے لئے کیا گیا ہے۔

اور یہ ادارہ بغیر کسی سیاسی یا فرقہ وارانہ وابستگی کے قرآن کریم کی آیات کے ذریعے اسلام کی دعوت کو عام کررہا ہے۔عوام الناس ہماری دعوت کے ذریعے قرآن فہمی کی جانب گامزن ہوسکتے ہیں۔

مختلف قرآنی عنوانات پر محمد شیخ صاحب کے دروس اور کتابچے مفید ثابت ہونگے۔

ہم تمام مکاتبِ فکر کے افراد کو قرآن کریم کی جانب دعوت دیتے ہیں اور ویڈیو لیکچرز اور کتابیں مہیا کرتے ہیں۔

ہماری آپ سے اپیل ہے کہ آپ اس نیک کام میں ہمارا ساتھ دیں اور دعوتِ اسلام کو عام کرنے کے لئے بڑھ چڑھ کر حصہ کرلیں۔آپ ہمارے تمام کتابچے اور ویڈیوز ہماری

ویب سائٹ www.iipccanada.com پر دیکھ سکتے ہیں

اور سینٹر کے متعلق مزید معلومات حاصل کرسکتے ہیں۔

ہماری دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ثابت قدم رکھے تاکہ ہم اُس کے دین کو عام کرسکیں۔

پڑھ!
اپنے رب کے نام کے ساتھ
اللہ کی کتاب القرآن

القرآن کی ۶۰۰۰ آیات میں سے

صرف دو آیات

پس کیا وہ قرآن میں
تدبر نہیں کرتے
اور اگر وہ غیر اللہ
کی طرف سے ہوتا تو
بے شک وہ اس میں
کثرت سے اختلاف پاتے۔

(۸۲:۴النساء)

اور یقیناً ہم نے
قرآن کو سمجھنے
اور یاد کرنے کیلئے
آسان بنا دیا ہے، پس ہے
کوئی نصیحت حاصل
کرنے والا؟

(۵۴:۱۷القمر)

* انسانیت کیلئے اعلانِ برحق
* رحمت اور حکمت کا سرچشمہ
* غافلوں کے لئے تنبیہ
* بھٹکے ہوؤں کے لئے راہنما
* شکوک میں مبتلا لوگوں کے لئے یقین دہانی
* مصیبت میں گھرے ہوؤں کے لئے ایک تسکین
* مایوس لوگوں کے لئے اُمید

ہمارا نصب العین القرآن کی روشنی میں

اور جب اللہ نے ان لوگوں سے
جنھیں کتاب دی گئی، عہد لیا کہ
اسے واضح طور پر لوگوں سے بیان
کریں گے اور اسے چھپائیں گے
نہیں، پس انہوں نے اس کو
پسِ پشت ڈال دیا اور اسے
تھوڑی قیمت پر بیچ دیا تو انہوں
نے کیا ہی بُرا سودا کیا۔

(آلِ عمران ۳:۱۸۷)

یُوْنُس ۱۰ — یونس ۱۰

وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ
اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ
بَيْنَ يَدَيْهِ
وَتَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ
لَا رَيْبَ فِيْهِ
مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۷﴾

۳۷۔ اور یہ قرآن / پڑھائی ایسی نہیں کہ
اسے کوئی گھڑ لے / بنا لے اللہ کے علاوہ
اور لیکن یہ تصدیق کرنے والا ہے اُس کی
جو اُس کے دونوں ہاتھوں کے درمیان ہے
اور کتاب کی تفصیل ہے اس میں کوئی شک نہیں
جہانوں کے رب کی طرف سے ہے۔

اَلْبَقَرَة ۲ — البقرۃ ۲

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ
هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۲﴾

۲۔ وہ کتاب جس میں کوئی شک نہیں ہے،
تقویٰ / حفاظت کرنے والوں
کے لئے ہدایت ہے۔

وَاِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ
لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۵۳﴾

۵۳۔ اور جب ہم نے موسیٰؑ کو کتاب
اور فرق کرنے والا دیا تا کہ تُم ہدایت پاؤ۔

اَلسَّجْدَة ۳۲ — السجدہ ۳۲

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ
فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ
وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۲۳﴾

۲۳۔ اور تحقیق ہم نے موسیٰؑ کو کتاب دی
پس تُو اُس (کتاب) کے ملنے سے
شک میں نہ ہو اور ہم نے
اُس کو بنی اسرائیل کے لئے ہدایت بنا دیا۔

اَلْاَحْقَاف ۴۶ — الاحقاف ۴۶

وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ
يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ
فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا ۚ
فَلَمَّا قُضِيَ
وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿۲۹﴾

۲۹۔ اور جب ہم نے جن / ڈھال کئے ہوؤں
میں سے ایک نفری کو تیری طرف (محمدؐ) پھیرا
تا کہ وہ قرآن سُنیں پس جب
اُس کے لئے حاضر ہوئے اُنہوں نے کہا
خاموشی سے سنو پس جب وہ پورا کیا گیا وہ اپنی
قوم کی طرف خبردار کرنے والے ہو کر لوٹے۔

قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا
اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى
مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ
يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ
وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۳۰﴾

۳۰۔ اُنہوں نے کہا اے ہماری قوم
بے شک ہم نے ایک کتاب سُنی
جو موسیٰؑ کے بعد سے نازل کی گئی ہے
تصدیق کرنے والی اُس کی
جو اُس کے ہاتھوں کے درمیان ہے اور وہ
حق کی طرف اور سیدھے طریقے کی طرف
ہدایت کرتی ہے۔

اَلْقَصَص ۲۸ | القصص ۲۸

فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا
قَالُوْا لَوْلَآ اُوْتِيَ مِثْلَ
مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى
اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا
بِمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ
قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا
وَقَالُوْآ اِنَّا
بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ ﴿۴۸﴾

۴۸۔ پس جب ہمارے نزدیک سے اُن کے پاس
حق آیا اُنہوں نے کہا کیوں نہیں دیا گیا
اُس کی مثل کا جو موسیٰؑ کو دیا گیا تھا۔
اور کیا اُنہوں نے انکار نہیں کیا اُس کا
جو موسیٰؑ کو پہلے سے دیا گیا تھا
انہوں نے کہا یہ دو جادو ہیں
جو ایک دوسرے کی پشت پناہی کرتے ہیں۔
اور اُنہوں نے کہا بے شک ہم
ہر ایک کا انکار کرنے والے ہیں۔

قُلْ فَأْتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ
هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَآ
اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۹﴾

۴۹۔ کہہ دے کہ پس اللہ کے پاس سے کتاب کے
ساتھ آؤ جو اِن دونوں سے زیادہ ہدایت والی ہو
میں اُس کی اتباع کروں گا اگر تم سچے ہو۔

هُوْد ۱۱ | هود ۱۱

اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ
وَيَتْلُوْهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ
وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰى
اِمَامًا وَّرَحْمَةً
اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ
وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ
فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ
فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ
اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۷﴾

۱۷۔ پس کیا کوئی ہے جو اپنے رب کی طرف سے
وضاحت پر ہے اور ایک گواہ اُس میں سے
اُس کی تلاوت کرتا ہے اور اس سے پہلے
موسیٰؑ کی کتاب امام/سامنے اور رحمت ہے۔
وہ لوگ اس کے ساتھ ایمان لاتے ہیں۔
اور جو کوئی گروہوں میں سے اس کے ساتھ
انکار کرے گا پس اُسکے وعدے کی جگہ آگ ہے
پس تُو اس سے شک میں نہ ہو بے شک
وہ تیرے رب کی طرف سے حق ہے
اور لیکن لوگوں کی اکثریت ایمان نہیں لاتی۔

اَلْاَحْقَاف ۴۶ | الاحقاف ۴۶

وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰى
اِمَامًا وَّرَحْمَةً
وَهٰذَا كِتٰبٌ
مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا
لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا
وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲﴾

۱۲۔ اور اس سے پہلے موسیٰؑ کی کتاب
امام اور رحمت ہے۔
اور یہ کتاب عربی زبان کی تصدیق کرتی ہے
تا کہ وہ خبردار کرے اُن لوگوں کو جو ظلم کرتے ہیں
اور احسان کرنے والوں کے لئے
بشارت/خوشخبری ہے۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ	۱۱۰۔ اور تحقیق ہم نے موسیٰؑ کو کتاب دی
فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ۭ	پس اُس میں اختلاف کیا گیا۔
وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ	اور اگر تیرے رب سے کلمہ سبقت نہ لے جاتا
مِنْ رَّبِّكَ	ضرور پورا کر دیا جاتا اُن کے درمیان
لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۭ	(جو اختلاف کر رہے ہیں)
وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿١١٠﴾	اور بے شک اُس سے تذبذب کرتے ہیں
	وہ ضرور شک میں ہیں۔

سبقت

۱۔ وقت کے تعلق سے کسی بھی شئے میں پہلے سے سبقت لے جانا۔

كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۣ	۲۱۳۔ انسانیت ایک ہی امت ہے
فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ	پس اللہ نے انبیاء مبعوث رمقرر کئے
مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۠	خوشخبری دینے والے اور خبردار کرنے والے۔
وَاَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ	اور اُن کے ساتھ کتاب حق کے ساتھ نازل کی،
لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ	تا کہ وہ لوگوں کے درمیان حکم کریں
فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۭ	اسمیں وہ اختلاف کرتے ہیں
وَمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ	اور اُس میں انہوں نے اختلاف نہیں کیا
اِلَّا الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ مِنْۢ بَعْدِ	سوائے جو اُن کے پاس وضاحتیں آئیں
مَا جَاۗءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۚ	بعد اُس میں سے جو لوگوں کو دی گئی تھی
	آپس میں غلط کرنے کیلئے۔
فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	پس اللہ نے ایمان والوں کی
لِمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ۭ	اپنی اجازت کے ساتھ حق سے ہدایت کی
	جس میں وہ اختلاف کرتے تھے۔
وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ	اور اللہ جس کی چاہتا ہے سیدھے راستے
اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٢١٣﴾	کی طرف ہدایت کرتا ہے۔

وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً
يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا
وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِمْ
فِعْلَ الْخَيْرٰتِ
وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ
وَاِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ ۚ
وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ﴿٧٣﴾

٧٣۔ اور ہم نے اُن (انبیاء) کو امام بنایا تا کہ
وہ ہمارے امر کے ساتھ ہدایت کریں
اور ہم نے اُن کی طرف
اچھے کام کرنے کی وحی کی
اور (یہ کہ) صلوٰۃ/نماز قائم کریں
اور زکوٰۃ/جواز دیں،
اور ہمارے لیے نوکر ہو جائیں۔

وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ
بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ؕ
قَالَ اِنِّىْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ
قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِىْ ؕ
قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِى الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٢٤﴾

١٢٤۔ اور جب ابراہیمؑ کو اس کے رب نے
کلمات کے ساتھ آزمایا
پس اُس نے اُن کو پورا کر دیا۔
اس نے کہا بے شک میں تجھے
انسانیت کے لئے امام بناؤں گا۔
اُس نے کہا اور میری ذریّت میں سے۔
اُس نے کہا میرا عہد ظالموں کو نہیں پہنچے گا۔

رَبِّ هَبْ لِىْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٠٠﴾

١٠٠۔ اے میرے رب مجھے
اصلاح/صحیح کرنے والوں میں سے عطا کر۔

فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ﴿١٠١﴾

١٠١۔ پس ہم نے اس کو ایک
برداشت کرنے والے بیٹے کی بشارت دی۔

فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْىَ
قَالَ يٰبُنَىَّ اِنِّىْٓ اَرٰى فِى الْمَنَامِ
اَنِّىْٓ اَذْبَحُكَ
فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى ؕ
قَالَ يٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ؗ
سَتَجِدُنِىْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿١٠٢﴾

١٠٢۔ پس جب (اسماعیلؑ) اُس کے ہمراہ
دوڑ دھوپ کی عمر کو پہنچا
اُس نے کہا اے میرے بیٹے
بے شک میں نے نیند میں دیکھا
کہ میں تجھے ذبح کر رہا ہوں
پس نظر کر کہ تُو کیا دیکھتا ہے۔
اُس نے کہا اے میرے باپ تو کر گزر
جس کا تجھے امر کیا گیا ہے
اگر اللہ نے چاہا تو تُو مجھے عنقریب
صبر کرنے والوں میں پائے گا۔

فَلَمَّآ اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ ۚ ﴿١٠٣﴾

١٠٣۔ پس جب دونوں نے سرِ تسلیم خم کر دیا
اور اُس (ابراہیمؑ) نے اُس (اسماعیلؑ) کو
سامنے (امام بننے) کے لئے بلند کیا۔

مَرْيَمَ ١٩ | مریم ١٩

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ ۫
اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ
وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ۚ ﴿٥٤﴾

۵۴۔ اور کتاب میں اسماعیلؑ کا ذکر کر
بے شک وہ وعدہ کا سچا تھا
اور رسول، نبی تھا۔

اَلْبَقَرَةِ ٢ | البقرة ٢

وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ
مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ۭ
وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ۭ
وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ
اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّاۗىِٕفِيْنَ
وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿١٢٥﴾

۱۲۵۔ اور جب ہم نے انسانیت کے لئے
گھر کو ثواب اور امن کی جگہ بنایا
اور مقام ابراہیمؑ سے صلوٰۃ/نماز کی جگہ لے لو
اور ہم نے ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ کی طرف عہد لیا
یہ کہ تم دونوں میرے گھر کی طہارت کرو،
طواف کرنے والوں کے لئے
اور اعتکاف کرنے والوں کے لئے
اور رکوع، سجود کرنے والوں کے لئے۔

وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ
مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ ۭ
رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۭ
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿١٢٧﴾

۱۲۷۔ اور جب ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ نے
گھر (بیت اللہ) سے قواعد بلند کئے (تو کہا)
اے ہمارے رب ہم دونوں سے قبول کر لے
بے شک تُو سننے والا جاننے والا ہے۔

اَلْبَقَرَةِ ٢ | البقرة ٢

رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ
وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۠
وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ
اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿١٢٨﴾

۱۲۸۔ اے ہمارے رب ہم دونوں کو اپنا مسلم بنا دے
اور ہماری ذرّیت میں سے بھی
ایک گروہ کو اپنا مسلم بنا دے،
اور ہمیں ہماری گوشہ نشینی/تنہائیوں کی جگہیں
دکھا دے اور ہمارے اوپر لوٹ۔
بے شک تُو لوٹنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ
رَسُوْلًا مِّنْهُمْ
يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ
وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ
وَيُزَكِّيْهِمْ ۭ
اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١٢٩﴾

۱۲۹۔ ہمارے رب اُن میں اُنہیں میں سے
ایک رسول مبعوث/مقرر کر دے
جو اُن پر تیری آیات کی تلاوت کرے
اور اُنہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دے
اور اُن کا تزکیہ کر دے
بے شک تُو زبردست، حکمت والا ہے۔

گوشہ نشینی ایسی حالت جس میں ایک شخص مذہبی ذمہ داریوں کی وجہ سے دنیا سے کٹ جاتا ہے۔
حج کیلئے گوشہ نشینی کی جگہیں منا، عرفات اور مزدلفہ ہیں۔

وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ ۚ فَاَوْقِدْ لِيْ يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيْنِ فَاجْعَلْ لِّيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَطَّلِعُ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۳۸﴾

۳۸۔ اور فرعون نے کہا اے الملاء میں نہیں جانتا
میرے علاوہ تمہارے لئے کوئی اِلہٰ ہے۔
پس اے ہامان میرے لئے
سُلگاؤ مٹی کے اوپر۔
پس میرے لئے محل بنا شاید کے میں موسیٰؑ کے
اِلہٰ / خدا کی طرف اُٹھ سکوں۔
اور یقیناً میں اُسکو جھوٹوں
میں سے گمان کرتا ہوں۔

وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُوْدُهٗ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اِلَيْنَا لَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۳۹﴾

۳۹۔ اور بغیر حق کے اُس نے
اور اُس کے گروہوں نے زمین میں
بڑائی چاہی۔ اور انہوں نے گمان کیا
کہ یقیناً وہ ہماری طرف
نہیں لوٹائے جائیں گے۔

فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۰﴾

۴۰۔ پس ہم نے اُس کو اور اُس کے گروہوں کو پکڑا
اور ہم نے اُن سب کو سمندر میں پھینک دیا۔
پس دیکھو ظالموں کا کیسا انجام تھا۔

وَجَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً يَّدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۱﴾

۴۱۔ اور ہم نے اُن کو ائمہ / امام بنایا
وہ آگ کی طرف پکارتے ہیں۔
اور قیامت کے دن وہ مدد نہیں کئے جائیں گے۔

نَتْلُوْا عَلَيْكَ مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰى وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۳﴾

۳۔ ہم تم پر تلاوت کرتے ہیں حق کے ساتھ
موسیٰؑ اور فرعون کی پیشن گوئیوں میں سے
اس قوم کیلئے جو ایمان لاتے ہیں۔

اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْاَرْضِ وَجَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا يَّسْتَضْعِفُ طَاىِٕفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ اَبْنَآءَهُمْ وَيَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۴﴾

۴۔ یقیناً فرعون زمین میں اعلیٰ تھا
اور اُس نے اُسکے اہل کو گروہ بنادیا۔
اُس نے اُن میں سے ایک گروہ کو کمزور کردیا۔
وہ اُن کے بیٹوں کو ذبح / قربان کرتا تھا
اور اُن کی عورتوں جو زندہ / بے عزت کرتا تھا۔
بیشک وہ فساد کرنے والوں میں سے تھا۔

وَنُرِيدُ أَن نَّمُنَّ عَلَى الَّذِينَ
اسْتُضْعِفُوا فِي الْأَرْضِ
وَنَجْعَلَهُمْ أَئِمَّةً
وَنَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِينَ ﴿٥﴾

۵۔ اور ہم نے ارادہ کیا کہ ہم احسان کریں
اُن پر جو زمین میں کمزور تھے
اور ہم اُن کو ائمہ/امام بنائیں
اور ہم اُن سب کو وارث بنائیں۔

وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ
وَنُرِيَ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ
وَجُنُودَهُمَا مِنْهُم
مَّا كَانُوا يَحْذَرُونَ ﴿٦﴾

۶۔ اور ہم نے زمین میں اُن کیلئے طاقت دی
اور ہم نے دکھایا فرعون اور ہامان
اور اُن دونوں کے گروہوں کو
اُن سے جو وہ ہوشیار/محتاط ہو رہے تھے۔

وَإِن نَّكَثُوا أَيْمَانَهُم
مِّن بَعْدِ عَهْدِهِمْ
وَطَعَنُوا فِي دِينِكُمْ
فَقَاتِلُوا أَئِمَّةَ الْكُفْرِ ۙ
إِنَّهُمْ لَا أَيْمَانَ لَهُمْ
لَعَلَّهُمْ يَنتَهُونَ ﴿١٢﴾

۱۲۔ اور اگر وہ اپنے ایمان/داہنے کو توڑ دیں
بعد اُن کے عہد کے
اور گھسائیں/ڈالیں تمہارے فیصلے میں
پس کفر کے اماموں سے لڑو۔
بیشک اُنہوں نے اپنے ایمان/داہنے کو
نہیں رکھا تا کہ وہ باز آ جائیں۔

أَلَا تُقَاتِلُونَ
قَوْمًا نَّكَثُوا أَيْمَانَهُمْ
وَهَمُّوا بِإِخْرَاجِ الرَّسُولِ
وَهُم بَدَءُوكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ
أَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ
فَاللَّهُ أَحَقُّ أَن تَخْشَوْهُ
إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ﴿١٣﴾

۱۳۔ کیا تم اُن لوگوں سے نہیں لڑو گے
جنہوں نے اپنے داہنے/سیدھے کو توڑا
اور اُنہوں نے رسول کو نکالنے کے ساتھ
دلچسپی رکھی اور انہیں نے تمہارے ساتھ
پہلی دفع/مرتبہ ابتدا کی (لڑنے کی)۔
کیا تم اُن سے ڈرتے ہو؟
پس اللہ زیادہ حقدار ہے کہ اُس سے ڈرا جائے
اگر تم ایمان والے ہو۔

۱) توبہ ۹:۳۶ سال میں چار حرمت والے مہینے ہیں۔

۲) البقرۃ ۲:۲۱۷ چار حرمت والے مہینوں میں لڑائی نہیں کرنی چاہیے۔

توبہ ۹:۵
۳) جب چار حرمت والے مہینے گزر جائیں پھر مشرکوں سے لڑو۔

۴) مسجد حرام کے نزدیک یہ عہد لیا گیا کہ حرمت کے مہینوں میں لڑائی نہیں کرو گے۔

يَوْمَ نَدْعُوا كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمَامِهِمْ ۖ فَمَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَأُولَٰئِكَ يَقْرَءُونَ كِتَابَهُمْ وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا ﴿٧١﴾

۷۱۔ جس دن ہم سب انسانوں کو پکاریں گے
اُن کے اماموں کے ساتھ پس جس کسی کو
اُسکی کتاب اُس کے داہنے سے دی جائے گی۔
پھر وہ اپنی کتاب پڑھیں گے
اور وہ ذرا بھی ظلم نہیں کئے جائیں گے۔

وَكُلَّ إِنسَانٍ أَلْزَمْنَاهُ طَائِرَهُ فِي عُنُقِهِ ۖ وَنُخْرِجُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كِتَابًا يَلْقَاهُ مَنشُورًا ﴿١٣﴾

۱۳۔ اور ہم نے انسان کے گلے میں
اُسکی اُڑان اُسکو لازم / بندش کر رکھی ہے۔
(یعنی اُسے اپنے اخلاق قول
اور عمل کا ذمہ دار بنایا) اور ہم اُسکے لئے
قیامت کے دن کتاب نکالیں گے۔
اور وہ اُسکو کھلی ہوئی القاء کی جائے گی۔

اقْرَأْ كِتَابَكَ كَفَىٰ بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيبًا ﴿١٤﴾

۱۴۔ پڑھ اپنی کتاب۔
آج کے دن تیرا نفس تیرے اوپر
حساب لینے والا کافی ہے۔

فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَيَقُولُ هَاؤُمُ اقْرَءُوا كِتَابِيَهْ ﴿١٩﴾

۱۹۔ پس جس کسی کو اُسکی کتاب
اُسکے داہنے سے دی گئی،
پس وہ کہے گا، لو، پڑھو میری کتاب۔

إِنِّي ظَنَنتُ أَنِّي مُلَاقٍ حِسَابِيَهْ ﴿٢٠﴾

۲۰۔ بیشک میں گمان کرتا تھا کہ
بیشک میں اپنے حساب سے ملوں گا۔

فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿٢١﴾

۲۱۔ پس وہ راضی ہونے والی زندگی میں ہوگا۔

وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِشِمَالِهِ فَيَقُولُ يَا لَيْتَنِي لَمْ أُوتَ كِتَابِيَهْ ﴿٢٥﴾

۲۵۔ اور جس کسی کو اُسکی کتاب
اُسکے بائیں سے دی گئی
پس وہ کہے گا اے کاش مجھے میری
کتاب نہ دی گئی ہوتی۔

وَلَمْ أَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ﴿٢٦﴾

۲۶۔ اور مجھے ہرگز ادراک نہ ہوتا
میرا حساب کیا ہے۔

الاسراء ۱۷ | الاسراء ۱۷

وَمَن كَانَ فِي هَٰذِهِ أَعْمَىٰ فَهُوَ فِي الْآخِرَةِ أَعْمَىٰ وَأَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٧٢﴾

۷۲۔ اور جو کوئی اس (دنیا) میں اندھا ہے
پس وہ آخرت میں بھی اندھا ہوگا
اور زیادہ گمراہی کے راستے پر ہے۔

إِبْرٰهِيْم ١٤

رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ
مِنْ ذُرِّيَّتِيْ
بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ
عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ
رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ
فَاجْعَلْ اَفْـِٕدَةً مِّنَ النَّاسِ
تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ
وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ
لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ۝٣٧

ابراہیم ۱۴

۳۷۔ (ابراہیمؑ نے کہا) اے ہمارے رب
بے شک میں نے اپنی ذریّت سے
تیرے گھر کے پاس ٹھہرایا ایسی وادی کے ساتھ
جو غیر زرعی ہے (جہاں کچھ اُگتا نہیں ہے)
اے ہمارے رب یہ کہ صلوٰۃ / نماز قائم کریں
پس لوگوں کے دلوں کو ان کی طرف
خواہش کرنیوالا بنادے
اور ان کو پھلوں سے رزق دے تا کہ وہ شکر کریں۔

اَلْفُرْقَان ٢٥

وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ
رَبَّنَا هَبْ لَنَا
مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا
قُرَّةَ اَعْيُنٍ
وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ۝٧٤

الفرقان ۲۵

۷۴۔ اور وہ لوگ جو کہتے ہیں
اے ہمارے رب ہماری ازواج
اور ہماری ذرّیت میں سے
ہمارے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک قرار دے
اور ہمیں متّقیوں کا امام بنادے۔

سوال وجواب

الِ عِمْرٰن ٣

آل عمران ۳

وَاِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ
اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰكِ وَطَهَّرَكِ
وَاصْطَفٰكِ عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٢﴾

۴۲۔ اور جب فرشتوں نے کہا
اے مریمؑ بے شک اللہ نے تجھے
چن لیا اور تجھے پاک کیا
اور تجھے جہانوں کی عورتوں پر چن لیا۔

يٰمَرْيَمُ اقْنُتِىْ لِرَبِّكِ وَاسْجُدِىْ
وَارْكَعِىْ مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿٤٣﴾

۴۳۔ اے مریمؑ اپنے پرورش کرنے والے کی
فرمانبرداری کر اور سجدہ کر،
اور جھکنے والوں کے ساتھ جھک جا۔

سَبَاٍ ٣٤

سبا ۳۴

قُلْ اِنَّمَآ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ
اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ
مَثْنٰى وَفُرَادٰى
ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا ۗ
مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۭ
اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ لَّكُمْ
بَيْنَ يَدَىْ
عَذَابٍ شَدِيْدٍ ﴿٤٦﴾

۴۶۔ کہہ دے بیشک میں تمہیں ایک (کلمے) کے
ساتھ وعظ کرتا ہوں
یہ کہ تم قائم رکھڑے ہوجاؤ اللہ کیلئے
(یعنی نماز میں قیام کرنا اور اُسکے ساتھ
اللہ کے دوسرے احکامات بھی قائم کرنا)
دو دو اور ایک ایک پھر غور اور فکر کرو
تمہارا ساتھی جنونی سے نہیں ہے۔
وہ نہیں ہے تمہارے لئے
سوائے خبردار کرنے والا
سامنے سے آنے والے شدید عذاب سے۔

س ا۔ ایمان والی عورت اجتماع میں نماز کی امامت کر سکتی ہے؟

اَلْبَقَرَة ٢

البقرة ۲

وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ
بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ۭ
قَالَ اِنِّىْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ۭ
قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِىْ ۭ
قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِى الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٢٤﴾

۲۴۔ اور جب ابراہیمؑ کو اس کے رب نے
کلمات کے ساتھ آزمایا
پس اُس نے اُن کو پورا کر دیا۔
اس نے کہا بے شک میں تجھے
انسانیت کے لئے امام بناؤں گا۔
اُس نے کہا اور میری ذریّت میں سے۔
اُس نے کہا میرا عہد ظالموں کو نہیں پہنچے گا۔

س۲۔ کیا خاندانی طور پر یا ورثے میں امامت جاری رہ سکتی ہے؟

اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ
لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا
وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٦﴾

٩٦۔ بے شک انسانیت کے لئے
پہلا گھر جو وضع کیا گیا
بکّہ کے ساتھ ہے
مبارک اور ہدایت ہے جہانوں کے لئے۔

فِيْهِ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ ۚ
وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ؕ
وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ
مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ؕ
وَمَنْ كَفَرَ
فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِىٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٧﴾

٩٧۔ اس (گھر) میں ابراہیمؑ کا مقام
واضح آیات ہیں، اور جو اُس (گھر) میں
داخل ہوگا امن میں آجائے گا۔
اور لوگوں کے اوپر اللہ کے لئے گھر کا حج ہے
جو اس کے راستے کی استطاعت رکھتا ہے۔
اور جو کفر کرے گا پس بے شک
اللہ جہانوں سے غنی ہے۔

س ٣۔ مسجد حرام کے امام کی کیا حیثیت ہے؟

وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ
بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ؕ
قَالَ اِنِّىْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ
قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِىْ ؕ
قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِى الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٢٤﴾

١٢٤۔ اور جب ابراہیمؑ کو اس کے رب نے
کلمات کے ساتھ آزمایا
پس اُس نے اُن کو پورا کردیا۔
اس نے کہا بے شک میں تجھے
انسانیت کے لئے امام بناؤں گا۔
اُس نے کہا اور میری ذریّت میں سے۔
اُس نے کہا میرا عہد ظالموں کو نہیں پہنچے گا۔

وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ
مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ؕ
وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ
وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ
اَنْ طَهِّرَا بَيْتِىَ لِلطَّآئِفِيْنَ
وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿١٢٥﴾

١٢٥۔ اور جب ہم نے انسانیت کے لئے
گھر کو ثواب اور امن کی جگہ بنایا
اور مقام ابراہیمؑ سے صلوٰۃ رنماز کی جگہ لے لو
اور ہم نے ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ کی طرف عہد لیا
یہ کہ تم دونوں میرے گھر کی طہارت کرو،
طواف کرنے والوں کے لئے
اور اعتکاف کرنے والوں کے لئے
اور رکوع، سجود کرنے والوں کے لئے۔

وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ
مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ؕ
وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ
وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ
اَنْ طَهِّرَا بَيْتِىَ لِلطَّآئِفِيْنَ
وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿١٢٥﴾

۱۲۵۔ اور جب ہم نے انسانیت کے لئے
گھر کو ثواب اور امن کی جگہ بنایا
اور مقام ابراہیمؑ سے صلوٰۃ رنماز کی جگہ لے لو
اور ہم نے ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ کی طرف عہد لیا
یہ کہ تم دونوں میرے گھر کی طہارت کرو،
طواف کرنے والوں کے لئے
اور اعتکاف کرنے والوں کے لئے
اور رکوع، سجود کرنے والوں کے لئے۔

وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ
مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ ؕ
رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿١٢٧﴾

۱۲۷۔ اور جب ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ نے
گھر (بیت اللہ) سے قواعد بلند کئے (تو کہا)
اے ہمارے رب ہم دونوں سے قبول کر لے
بے شک تُو سننے والا جاننے والا ہے۔

س۴۔ تاریخ میں اور موجودہ زمانے میں مختلف امام گزر چکے ہیں۔
کیا وہ اللہ کے چنے ہوئے تھے؟